www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

نہیں کہ وہ آٹھ آٹھ یا ہزار ہزار طلاقیں دیتا پھرے۔ اس دور میں معلوم نہیں کس قسم کے مسلمان تھے۔ اور حکومت ایسے بیہودہ اور کتاب اللہ سے کھیلنے والوں کو سزا کیوں نہیں دیتی تھے۔ جنہوں نے دین کو مذاق بنا رکھا تھا۔ ایسے لوگوں کے لئے یہ تعزیر بہت کم ہے کہ صرف ان کی بیوی ان سے جدا کر دی جائے ایسے لوگوں کو تو بدنی سزا بھی ضروری دینا چاہیے جیسا کہ حضرت عمر فاروقؓ ایسے لوگوں کو مارا بھی کرتے تھے۔

اسی طرح ایک اور حضرت اپنی بیوی کو دو سو ۲۰۰ طلاقیں دے کر حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس فتویٰ پوچھنے تشریف لائے تھے۔ انہیں بھی آپ نے یہی جواب دیا تھا (موطا امام مالکؒ۔ کتاب الطلاق۔ باب ماجاء فی البتۃ)

(جاری ہے)

سراسر درس عبرت ہے

(عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی)

عبادت اک تجارت ہے منافع جس کا جنت ہے
جنون خدمت انسان شعور آدمیت ہے
بدی خوش رنگ ہے بے حد مگر اس میں ہلاکت ہے
رضائے رب پہ راضی رہ یہی تیری سعادت ہے
سبب بن جائے بخشش کا وہ بیماری بھی رحمت ہے
تو جس پیکر پہ ہے نازاں فقط اک خاک تربت ہے
نہایت ہی نہیں جس کی وہ حرص مال و دولت ہے
ثمر صدق و محبت کا رضا و صبر و طاعت ہے
خدا کے خوف سے رونا صلہ اس کا مسرت ہے
زوالِ حبِّ زر عاجزؔ
کمالِ آدمیت ہے

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ